حفظ اللسان

مولانا محمد نعیم ۔ سرگودھا

الحمدلله رب العالمین والصلاة والسلام علی سید المرسلین اما بعد:

وما یلفظ من قول الا لدیه رقیب عتید:

بسا اوقات کسی چیز کی ضخامت اتنی معمولی ہوتی ہے کہ انسان اسے حقیر سمجھنے لگ جاتا ہے۔لیکن درحقیقت وہ بڑی اہم اور قیمتی ہوتی ہے۔کچھ ایسا ہی معاملہ زبان کا بھی ہے جو بنظر ظاہر تو گوشت کا ایک لوتھڑا ہی ہے لیکن انسانی جسم میں اس کا وجود اس قدر قیمتی ہے کہ اس کے استعمال سے یا تو انسان منعم علیہ بن جاتا ہے یا پھر مغضوب علیہ ہوجاتا ہے۔زبان کا صحیح استعمال اگر انسان کو وراث جنت بنا سکتا ہے تو اس کا غلط استعمال انسان کو حطب جہنم بھی بنا سکتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی بخاری کے اندر موجود ہے۔**من یضمن لی ما بین لحییه وما بین رجلیه اضمن له الجنة (البخاری)**

کہ جو مجھے اپنی شرمگاہ اور زبان کی حفاظت کی ضمانت دیدے میں دنیا میں ہی اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

لیکن ساتھ ہی دوسری طرف یہ بھی فرمایا:

اتدرون ما اکثر مایدخل الناس النار الاجوفان الفم والفرج (ترمذی)

کہ بہت سے لوگوں کے جہنم میں جانیکا سبب زبان اور شرم گاہ کا غلط استعمال ہے۔نیز آپ نے فرمایا کہ بسا اوقات آدمی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا کوئی کلمہ زبان سے ادا کردیتا ہے اور اسے کوئی اہمیت نہیں دیتا گویا اس کے نزدیک وہ ایک معمولی بات ہوتی ہے لیکن نتیجتاً آدمی جہنم کی اتنی گہرائی میں گرجاتا ہے کہ جتنا فاصلہ مشرق ومغرب کے درمیان ہے (رواہ البخاری) حضرت معاذ ؓ فرماتے ہیں میں نے آپ سے کہا کہ مجھے وصیت کیجئے تو آپ نے فرمایا اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھ میں نے پوچھا کہ کیا ان باتوں پہ بھی ہمارا مواخذہ ہوگا تو آپ نے فرمایا کہ بہت سے لوگ اپنی زبان کی وجہ سے ہی آگ کا ایندھن بنیں گے۔

جن پہ قرآن وحدیث میں مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ نبی ﷺ نے زبان کی حفاظت کی کتنی تاکید کی ہے۔کسی نے پوچھا کہ نجات کس عمل میں ہے۔ارشاد فرمایا کہ اپنی زبان کو سنبھال کے رکھ۔اپنے گھر میں ہی رہا کرو اپنی غلطیوں کو یاد کرکر کے رویا کرو تو تجھے جہنم سے نجات مل جائیگی۔ایک اور صحابی نے پوچھا اے اللہ کے رسول آپ کو میرے متعلق کسی چیز کا خطرہ ہے آپ نے زبان کو پکڑ کر کہا اس کا۔اور پھر صحابہ کرام کا

> ایک دن حضرت ابوبکر اپنی زبان کو پکڑ کر کھینچ رہے تھے۔حضرت عمر ؓ نے پوچھا ابوبکر یہ کیا کررہے ہو؟ تو جواب دیا کہ یہ زبان مجھے گندی گندی جگہوں پہ لے جاتی ہے۔اسی لئے تو آپ نے فرمایا تھا کہ جب صبح ہوتی ہے تو انسان کے تمام اعضاء زبان سے عرض کرتے ہیں کہ ہمارا دارومدار تجھ پر ہے اگر تو سیدھی ہے تو ہم بھی سیدھے ہیں۔اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہوجائیں گے

زبان کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ بہت سی نیکیاں ایسی ہیں جن کا تعلق زبان کے ساتھ ہے مثلاً تلاوت قرآن، ذکراللہ خوش کلامی، عیادت، امر بالمعروف ونہی عن المنکر، الغرض تمام قولی عبادات زبان ہی سے متعلق ہیں۔اسی طرح بہت سے کبیرہ گناہ ایسے ہیں جنکا تعلق زبان کے ساتھ ہے مثلاً جھوٹ، تہمت گالی گلوچ، گانا بجانا، غیبت، چغلی، بداخلاقی، وغیرہ بہت سے ایسے گناہ ہیں

حال دیکھیئے۔ابوبکر ؓ جیسے جلیل القدر صحابی جنکی صداقت کی گواہی اللہ اور اس کا رسول دے رہے ہیں۔ایک دن اپنی زبان کو پکڑ کر کھینچ رہے ہیں۔حضرت عمر ؓ نے پوچھا ابوبکر یہ کیا کررہے ہو؟ تو جواب دیا کہ یہ زبان مجھے گندی گندی جگہوں پہ لے جاتی ہے۔اسی لئے تو آپ نے فرمایا تھا کہ جب صبح ہوتی ہے تو انسان کے تمام اعضاء زبان سے عرض کرتے ہیں کہ ہمارا دارومدار تجھ پر ہے اگر تو سیدھی

بقیہ صفحہ نمبر 48